Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

ZIYARAT · LADY ZAINAB (S)

Merits

فضیلت

Bibi Zainab (s) was the daughter of Imam Ali (a) and Bibi Zahra (s). She was born in Medina on 1st Shaban in the year 6H. and she died in the year 62H. When she was born, the Holy Prophet (s) gave her the name of 'Zainab' by the order of Allah (swt). Bibi Zainab (s) was a very clever, intelligent and pious lady. She devoted her whole life in spreading and saving Islam. She used to teach Qur'an with the meanings to the ladies of Kufa. In the year 60H she went with Imam Husain (a) to Karbala. On every occasion in Karbala, Imam Husain (a) used to take the advice of Bibi Zainab (s) On the day of Ashura, her two sons, Ibrahim and Aun Muhammad sacrificed their lives for the sake of Islam. On the 11th Muharram, 61H. they were taken captives and marched through the towns of Kufa and Shaam. For one year they stayed captives in Damascus. Bibi Zainab (s) faced Yazid after the Tragedy of Karbala and told him of the wrongs he had done. She also gave very good sermons whenever she got a chance, she therefore enabled the people to know the principles and practices of Islam and the wrong and merciless killings of the followers of Imam Husain (a) in Karbala by Yazid and his army. Due to her honesty, bravery and truthfulness, Islam spread through Shaam.

بی بی زینبؑ، امام علیؑ اور بی بی فاطمہ زہراؑ کی بیٹی تھیں۔ ان کی پیدائش مدینہ میں ۱ شعبان سن ٦ ہجری کو ہوئی اور ان کا انتقال ٦٢ ہجری میں ہوا۔ جب وہ پیدا ہوئیں تو رسولِ خداؐ نے اللہ کے حکم سے ان کا نام زینب رکھا۔ بی بی زینبؑ بہت سمجھدار، ذہین اور نہایت پرہیزگار خاتون تھیں۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی اسلام کی حفاظت اور اس کی تعلیمات پھیلانے میں گزاری۔ وہ کوفہ کی عورتوں کو قرآن مجید معنی کے ساتھ پڑھایا کرتی تھیں۔ سن ٦٠ ہجری میں وہ امام حسینؑ کے ساتھ کربلا گئیں۔ کربلا میں مختلف مواقع پر امام حسینؑ بی بی زینبؑ سے مشورہ لیا کرتے تھے۔ عاشورا کے دن بی بی زینبؑ کے دو بیٹوں، ابراہیم اور عون محمد نے اسلام کی خاطر اپنی جانیں قربان کر دیں۔ ۱۱ محرم ٦١ ہجری کو اہلِ بیتؑ کو قیدی بنا کر کوفہ اور شام کے شہروں سے گزارا گیا۔ وہ تقریباً ایک سال تک دمشق میں قید رہیں۔ واقعۂ کربلا کے بعد بی بی زینبؑ نے یزید کے سامنے ڈٹ کر اس کے ظلم اور غلط کاموں کو بے نقاب کیا۔ انہیں جب بھی موقع ملا، انہوں نے بہت مؤثر خطبے دیے۔ اس طرح لوگوں کو اسلام کے اصول اور طریقے سمجھ میں آئے، اور یہ بھی معلوم ہوا کہ یزید اور اس کے لشکر نے کربلا میں امام حسینؑ کے ساتھیوں کو کتنی بے دردی سے شہید کیا تھا۔ بی بی زینبؑ کی سچائی، بہادری اور حق گوئی کی وجہ سے شام میں اسلام کی تعلیمات زیادہ واضح ہوئیں اور لوگوں میں بیداری پیدا ہوئی۔

Free to read, copy and share

Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

When they were released from prison, she, along with the rest of the members of Ahlul Bayt went to Medina. Even in Medina, she continued preaching. Islam spread rapidly. The governor of Medina became very frightened and wrote to Yazid that Bibi Zainab (s) was in Medina and was spreading Islam quickly and that she would break his empire. Yazid gave orders that Bibi Zainab (s) should leave Medina and settle in a village outside Medina. Later on, from there she was sent to a town called Misr which is in Egypt. She continued spreading Islam there as well. Yazid became very scared so he once again ordered that she be taken prisoner and brought to Shaam. When she arrived at a small village on the boundary of Shaam, she remembered where Imam Husain (a)'s head had been kept on a farm under a tree. When she found the tree, she started crying. A man of Shaam, who was a follower and friend of Yazid, saw her and hit her with a spade on her head. She collapsed and died. Imam Zainul Abedeen (a) buried her there. That is how this small town came to be known as As-Sayyid Zainab. According to historians, Bibi Zainab (s)'s husband, Abdullah Ibne Ja'far'e Tayyar was a very rich man. He bought the surrounding land and made the Rauza especially in the name of Bibi Zainab (s). In the town of Misr in Egypt, there is another Ziyarat of Bibi Zainab (s) and the place is known as Masjid-e-Zainabia. This Bibi Zainab is the daughter of Yahya, Yahya bin Zayed, Zayed bin Zainul Abedin (a). She is the great granddaughter of our 4th Imam (a) The Bohoras go to Cairo to the Ziyarat of this Bibi Zainab.

جب انہیں قید سے رہائی ملی تو بی بی زینبؑ اہلِ بیتؑ کے دوسرے افراد کے ساتھ مدینہ واپس آگئیں۔ مدینہ میں بھی وہ دین کی تبلیغ اور حق بات بیان کرتی رہیں، جس سے اسلام کی بات تیزی سے پھیلنے لگی۔ مدینہ کے گورنر کو یہ بات کھٹکی اور وہ گھبرا گیا۔ اس نے یزید کو خط لکھا کہ بی بی زینبؑ مدینہ میں ہیں اور بہت تیزی سے اسلام کی تعلیمات پھیلا رہی ہیں، اور اس سے اس کی حکومت کو خطرہ ہو سکتا ہے۔ یزید نے حکم دیا کہ بی بی زینبؑ مدینہ چھوڑ دیں اور مدینہ کے باہر کسی بستی میں رہیں۔ بعد میں وہاں سے انہیں "مصر" (یعنی مصر، جو مصر / ایجپٹ میں ہے) نامی شہر بھیج دیا گیا۔ وہ وہاں بھی اسلام کی تعلیمات پھیلاتی رہیں۔ یزید کو پھر خوف ہوا، اس لیے اس نے دوبارہ حکم دیا کہ انہیں قید کر کے شام لایا جائے۔ جب وہ شام کی سرحد کے قریب ایک چھوٹے سے گاؤں میں پہنچیں تو انہیں وہ جگہ یاد آگئی جہاں امام حسینؑ کا سرِ مبارک ایک کھیت میں ایک درخت کے نیچے رکھا گیا تھا۔ جب انہوں نے وہ درخت دیکھا تو وہ بہت روئیں۔ ایک شام کے شخص نے، جو یزید کا ساتھی اور حمایتی تھا، انہیں دیکھا اور کدال (بیلچے) سے ان کے سر پر ضرب لگائی۔ وہ زمین پر گر پڑیں اور شہید ہو گئیں۔ امام زین العابدینؑ نے وہیں ان کی تدفین کی۔ اسی وجہ سے اس چھوٹے قصبے کو السیدۃ زینب کے نام سے پہچانا جانے لگا۔ مورخین کے مطابق بی بی زینبؑ کے شوہر حضرت عبداللہ ابنِ جعفرِ طیارؑ بہت مالدار تھے۔ انہوں نے آس پاس کی زمین خرید کر بی بی زینبؑ کے نام سے وہاں روضہ تعمیر کروایا۔ نوٹ: بی بی زینبؑ کی وفات اور مدفن کے بارے میں مورخین میں مختلف روایات (آراء) بھی ملتی ہیں۔ مصر (ایجپٹ) کے شہر مِصر (قاہرہ) میں بی بی زینبؑ کی ایک اور زیارت گاہ بھی موجود ہے، جسے مسجدِ زینبیہ کہا جاتا ہے۔ یہاں جس بی بی زینبؑ کی زیارت ہوتی ہے، وہ یَحییٰ کی بیٹی ہیں (یعنی یحییٰ بن زید کی نسل سے)، اور ان کا سلسلۂ نسب امام زین العابدینؑ (چوتھے امامؑ) تک پہنچتا ہے، اس لیے وہ آپؑ کی پڑپوتی شمار ہوتی ہیں۔ بوہرہ حضرات قاہرہ جا کر اس بی بی زینبؑ کی زیارت کرتے ہیں۔

Free to read, copy and share

Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

Printed from https://fzic.org/library/ziyarat/merits-3310 — the devotional library of the Fatima Zahra Imamia Centre, 80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305. Free to read, copy and share.